



# قادیانی

اور دوسرے

## غیر مسلموں میں فرق

حضرت محمد یوسف ادرہیانوی رحمہ اللہ

سلسلہ نمبر 7



(گرم)

5877456

### مرکز سیراجیہ

[www.endofprophethood.com](http://www.endofprophethood.com)

[markazsirajia@hotmail.com](mailto:markazsirajia@hotmail.com)

## بسم اللہ الرحمن الرحیم

ہمارے بہت سے بھائیوں اور بہنوں کے ذہن میں ایک سوال کا گھاٹا ہوا ہے کہ قادیانیوں اور دوسرے غیر مسلموں میں کیا فرق ہے؟ اور اس فرقے میں ایسی کوئی بات ہے جس کی وجہ سے قادیانیوں کو دوسرے غیر مسلموں سے زیادہ برا قرار دیا جاتا ہے؟ اور دوسرے غیر مسلموں سے مکمل ملاپ اور ضروری تعلقات اور کاروبار کی اجازت ہے مگر قادیانیوں کے ساتھ ایسی کوئی اجازت نہیں ہے؟ دنیا میں قادیانیوں کے علاوہ اور بھی بہت سے غیر مسلم ہیں جیسے یہودی ہیں، عیسائی ہیں، ہندو ہیں، سکھ ہیں، غلام ہیں، غلام ہیں..... لیکن آخر یہ کیا بات ہے کہ قادیانیوں کا مقابلہ کرنے کے کیلئے مالی سطح پر ایک مستقل عظیم مالی مجلس تحفظ ختم نبوت اور بہت سے چھوٹے ادارے موجود ہیں۔ مالی تحفظ ختم نبوت نے یہ فرض اپنے ذمہ لے رکھا ہے کہ جہاں جہاں قادیانی پہنچے ہیں یہ بھی اللہ تعالیٰ کی نصرت و مدد اور اپنے مسلمان بھائیوں کے تعاون کے ساتھ وہاں پہنچتے ہیں اور قادیانیوں کو بے خواب کرتے ہیں، کسی اور کا فرقہ کے مقابلے میں ایسی مستقل اور عالمی عظیم موجود نہیں۔ تو آخر کیا بات ہے کہ تمام انصحر مولانا محمد انور شاہ عظیمی رحمۃ اللہ علیہ اور بی سر مل شاہ کلاڑی رحمۃ اللہ علیہ سے لے کر امیر شریعت سید مظاہد شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ تک اور شیخ الاسلام مولانا محمد عیسیٰ باقری رحمۃ اللہ علیہ سے لے کر حضرت القرآن مولانا غلامیہ خان محمد صاحب مدظلہ العالی تک سب بزرگوں نے قادیانی کفر کو ناجی اہمیت دی اور قادیانیوں کا تعاقب کیا ہے۔ سوال کا خلاصہ یہ ہے کہ قادیانیوں میں اور دوسرے غیر مسلموں میں کیا فرق ہے؟

قادیانی اور دوسرے غیر مسلموں میں فرق ہے اسی فرق کی بنا پر دوسرے غیر مسلموں کے ساتھ مکمل ملاپ اور ضروری تعلقات کی اجازت ہے اور قادیانیوں کے ساتھ ایسے کسی حلقے کی اجازت نہیں ہے۔ قادیانی مرتد اور زہری ہیں، مرتد وہ ہوتا ہے جو اسلام کو ترک کر کے کوئی اور مذہب اختیار کر لے اور زہری وہ ہوتا ہے جو اپنے گھر پر مگر یہ مکتبہ کو اسلام کا نام دے، لہذا یہ لوگ اسلام کے باغی ہیں، اور جس طرح کسی ملک کا باغی کسی رو رعایت کا مستحق نہیں ہوتا بلکہ جو لوگ ان لوگوں کے ساتھ میل جول رکھیں وہ بھی قابل گرفت ہوتے ہیں، انہیک اسی طرح چونکہ قادیانی بھی زہری اور مرتد ہیں تو اسلامی تعلیمات کے رو سے کسی رو رعایت اور مکمل ملاپ کے مستحق نہیں، چنانچہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے یہود و نصاریٰ کے ساتھ قطع رکھا اور معاہدہ بھی کیا، مگر میان نبوت (اسود ہشی اور سبیلہ کذاب) کے ساتھ نہ صرف تعلقات کو ناجائز قرار دیا، بلکہ حضرت خیر زاد

دینی رضی اللہ عنہ کے ذریعہ اسودھشی کا کام تمام کر لیا اور میلہ کذاب کو حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے لٹکانے لگا دیا۔ اس لئے کہ دوسرے کا فرار اپنے کفر کا اعتراف کرتے ہیں اور اپنے آپ کو غیر مسلم اور مسلمانوں سے الگ قرار دیتے ہیں، جبکہ دینی حکم پر طبع سازی کے مسلمانوں کو دھوکا دیتے ہیں اور ان پر دھوکا پک مثال سے چڑھ کر دیتے ہیں۔ سب کو سب معلوم ہے کہ شریعت میں شراب منوع ہے۔ شراب کا پختہ اس کا پختہ۔ اس کا پختہ تینوں حرام ہیں اور یہ بھی معلوم ہے کہ شریعت میں خمر حرام اور خمر الحسن ہے۔ اس کا گوشت فروخت کرنا، لینا دینا، کھانا پینا قلعی حرام ہے۔ اب ایک آدمی وہ ہے جو شراب فروخت کرتا ہے یہ بھی حرام ہے اور ایک دوسرا آدمی ہے جو شراب فروخت کرتا ہے اور حریہ ختم یہ کرتا ہے کہ شراب پر حرم کا لٹکل چپکا ہوا ہے یعنی شراب پختہ ہے اس کو دزم کہ کہ حرم دونوں ہیں لیکن ان دونوں غرموں کے درمیان کیا فرق ہے؟ وہ آپ خوب سمجھتے ہیں۔ اسی طرح آدمی خمر فروخت کرتا ہے مگر اس کو خمر کہہ کر فروخت کرتا ہے۔ وہ صاف صاف کہتا ہے کہ یہ خمر کا گوشت ہے جس کو لینا ہے لے جائے اور جو نہیں لینا چاہتا وہ نہ لے۔ یہ شخص بھی خمر بیچنے کا حرم ہے لیکن اس کے مقابلے میں ایک اور شخص ہے جو خمر اور کتے کا گوشت فروخت کرتا ہے بکری کا گوشت کہہ کر۔ حرم وہ بھی ہے اور حرم یہ بھی۔ دونوں حرم ہیں لیکن ان دونوں کے حرم کی نوعیت میں زمین و آسمان کا فرق ہے۔ ایک حرام کو پختہ ہے۔ اس حرام کے نام سے، جس کے نام سے بھی مسلمان کو گنہم آتی ہے اور دوسرا اسی حرام کو پختہ ہے۔ حلال کے نام سے، جس سے ہر شخص کو دھوکا ہو سکتا ہے اور وہ اس کے ہاتھ سے خمر کا گوشت خرید کر اور اسے حلال اور پاک سمجھ کر کھا سکتا ہے۔ یہی جو فرق خمر کو خمر کہہ کر بیچنے والے کے درمیان اور خمر کو بکری یا دھبہ کہہ کر بیچنے والے کے درمیان ہے۔ ٹھیک وہی فرق یہودیوں، عیسائیوں، ہندوؤں، عیسوں کے درمیان اور قادیانوں کے درمیان ہے۔

مگر ہر حال میں کفر ہے۔ اسلام کی خدمت ہے لیکن دنیا کے دوسرے کا فرار اپنے کفر پر اسلام کا لٹکل نہیں چپکاتے اور لوگوں کے سامنے اپنے کفر کو اسلام کے نام سے چڑھ کر دیتے ہیں۔ یہی جو فرق خمر کو خمر کہہ کر بیچنے والے کے درمیان اور خمر کو بکری یا دھبہ کہہ کر بیچنے والے کے درمیان ہے۔

### کفر کی قسمیں

اب طلحہ اعاد میں اس بات کو سمجھا تا ہوں، بکری بہت سی قسمیں ہیں مگر بکری عجمی قسمیں بالکل ظاہر ہیں۔

(۱) مطلق کافر:

کافر وہ ہے جو ظاہر دہاں سے خدا اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا منکر ہو یا اعلانے کفر کا مرتکب ہو۔ اس قسم کے کافر کو مطلق (کلا) کافر کہتے ہیں۔ اس میں یہودی، عیسائی، ہندو وغیرہ سب داخل ہیں۔ مشرکین مکہ بھی داخل تھے اور چنے کافر تھے۔

### (2) منافق:

دوسری قسم والے کو منافق کہتے ہیں جو دہان سے ”لا الہ الا اللہ“ کہتا ہے مگر دل کے اندر کفر چھپاتا ہے۔ ان کے بارے میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔ اذاجاءک المؤمنون قالوا لشهد انک لرسول اللہ منافق جب آپ کے پاس آتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم کو اسی دیتے ہیں کہ آپ اللہ کے رسول ہیں۔ واللہ یعلم انک لرسولہ اللہ تعالیٰ جانتے ہیں کہ آپ حق اللہ کے رسول ہیں۔ واللہ يشہد ان المنافقین کاذبون اور اللہ کو اسی دیتا ہے کہ منافق قطعاً جھوٹے ہیں۔ منافقوں کا کفر عام کافروں سے بڑھ کر ہے کیونکہ انہوں نے کفر اور جھوٹ کو جمع کیا، مگر یہ کہ انہوں نے کفر طیبہ لا االا اللہ محمد رسول اللہ چڑھ کر کفر اور جھوٹ کا ارتکاب کیا۔

### (3) نذیبی:

ان منافقوں سے بڑھ کر تیسری قسم والوں کا جرم ہے کہ وہ کافر ہیں مگر اپنے کفر کو اسلام کہتے ہیں۔ خالص کفر لیکن یہ اس کو اسلام کے نام سے پیش کرتے ہیں بلکہ قرآن کریم کی آیات سے، احادیث طیبہ سے، صحابہ کے ارشادات سے اور بزرگان دین کے اقوال سے ترمیم کر اپنے کفر کو اسلام ثابت کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ ایسے لوگوں کو شریعت کی اصطلاح میں ”ذمیرین“ کہا جاتا ہے۔

### مولد کا حکم

چاروں قسموں کا حق طیبہ مسئلہ ہے کہ جو شخص اسلام میں داخل ہو کر مرتد ہو جائے نعوذ باللہ نعوذ باللہ اسلام سے ہجر جائے اس کے بارے میں غم یہ ہے کہ اس کو تین دن کی مہلت دی جائے، اس کے شبہات دور کرنے کی کوشش کی جائے۔ اسے سمجایا جائے اگر بات اس کی سمجھ میں آ جائے اور وہ دوبارہ اسلام میں داخل ہو جائے تو بہت اچھا ہے ورنہ اللہ تعالیٰ کی زمین کو اس کے دھجڑے پاک کر دیا جائے۔ یہ مسئلہ کل مرتد کا مسئلہ کہلاتا ہے اور اس میں ہمارے احمدی دین میں سے کسی کا اختلاف نہیں ہے۔ تمام مذاہب مکمل، سکوتوں اور مذاہب قرائن میں باغی کی سزا موت ہے اور اسلام کا باغی وہ ہے جو اسلام سے مرتد ہو جائے، اس لیے

اسلام میں مرد کی سزا موت ہے لیکن اس میں بھی اسلام نے رعایت دی ہے کہ اگر نین دن میں کچھ جائے، تو پہ کر لے اور سائی مانگ لے تو سزا سے بچ جائیگا۔ دوسرے لوگ بائیسوں کو کوئی رعایت نہیں دیتے۔ انہوں نے کہہ کر بھی اسلام میں مرد کی سزا یا اعتراض کیا جاتا ہے۔ اگر امریکہ کے صدر کا بائیس حکومت کا اٹھواڑھ کی کوشش کرے اور اس کی سازش پکڑی جائے تو اس کی سزا موت ہے اور اس پر کوئی اعتراض نہیں۔ لیکن جب کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بائیس پر اگر سزا موت جاری کی جائے تو لوگ کہتے ہیں کہ یہ سزا نہیں ہونی چاہیے۔ خدا تعالیٰ اسے کسی کے ہاتھ میں ناسور ہو جائے تو ڈاکٹر اس کا ہاتھ کاٹ دیتے ہیں اگر انہی میں ناسور ہو جائے تو انہی کاٹ دیتے ہیں اور سب دنیا جانتی ہے کہ یہ ظلم نہیں بلکہ شفقت ہے کیونکہ اگر ناسور کو نہ کاٹا گیا تو اس کا ذرہ بڑے بدن میں پھیل جائیگا۔ ناسور کے ذرہ سے پچانے کیلئے ناسور کو کاٹ دینا ضروری ہے اور یہی داناہی اور صفائی ہے۔ اسی طرح ارتداد کی ملت اسلام کے لئے ایک ناسور ہے۔ اگر مرد کو توہین کی سزا تین کی گئی۔ اس کے باوجود اس نے اسلام میں دوبارہ آنے کو پسند نہیں کیا تو اس کا وجود ختم کر دینا ضروری ہے۔ ورنہ اس کا ذرہ رتہ رتہ ملت اسلام کے پورے بدن میں سرایت کر جائے گا۔ الغرض مرد کا حکم احمد ابراہیم کے نزدیک اور پوری امت کے علماء اور فقہاء کے نزدیک یکساں ہے اور یہی اصل وراثت کا خاکہ ہے اور اس میں امت کی صلاحیت ہے۔

### زندہ بقی کا حکم

اور ذمہ داری جہاں تک کفر کو اسلام ثابت کرنے پر ملا ہوا ہے اس کا معاملہ مرد سے بھی زیادہ سنگین ہے۔ امام شافعی رحمہ اللہ علیہ اور مشہور روایت میں امام احمد رحمہ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اس کا حکم بھی مرد کا ہے۔ لیکن اس کو موقع دیا جائے کہ وہ تو پہ کر لے مگر نین دن میں اس نے تو پہ کر لی تو اس کو پھڑو دیا جائیگا۔ اور اگر اس نے توہین کی تو وہ بھی واجب القتل ہے۔ لیکن ان حضرات کے نزدیک تو مرد اور ذمہ داری دونوں کا ایک ہی حکم ہے۔ لیکن امام مالک رحمہ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔ ”لا اقل توہین الذمہ“ میں ذمہ داری کی توہین نہیں قبول کروں گا اس پر سزائے موت لازماً جاری کی جائیگی۔ مطلب یہ ہے کہ کسی شخص کے بارے میں اگر پتہ چل جائے کہ یہ ذمہ داری ہے۔ اپنے کفر کو اسلام ثابت کرتا ہے اور پکڑا جائے۔ پھر کہے کہی اس میں توہین کرتا ہوں۔ آجہ میں ایسی حرکت نہیں کروں تو اس کی توہین کا قبول کرنا نہ کرنا اللہ تعالیٰ کا کام ہے۔ ہم تو اس پر قانون سزا نافذ کریں گے اس کے وجود کو باقی نہیں رکھیں گے جیسے زمانہ کی سزا توہین سے معاف نہیں ہوتی۔ بہر حال اس پر سزا جاری

کی جاتی ہے، چاہے آدمی تو بہی کر لے، یا جیسا کہ چندی کرنے پر ہاتھ کاٹنے کی سزا ملتی ہے اور یہ سزا تو بہ سے محال نہیں ہوتی۔ کوئی شخص چندی کرنے اور پکڑے جانے کے بعد تو بہ کر لے تب بھی اس کا ہاتھ کاٹا جائے گا۔ امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ اور امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک ذمہ قی واجب القتل ہے اور گرفتاری کے بعد اسکی تو بہ قبول نہ کی جائے گی۔ لیکن اگر کوئی ذمہ قی اور عذاب کرتا ہے کہ لے۔ خلافت کی کو بہ نہیں تھا کہ یہ ذمہ قی ہے۔ اسی نے خود ہی اپنے ذمہ قی کا اظہار کیا اور اس نے تو بہ بھی کی تو اس کی تو بہ قبول کی جائے گی۔ اسی طرح اگر یہ معلوم تھا کہ یہ ذمہ قی ہے کہ اس کو گرفتار نہیں کیا گیا بلکہ اللہ تعالیٰ نے اس کو ہدایت دے دی اور وہ اپنے آپ آ کر تاب ہو گیا اور اپنے ذمہ قی سے تو بہ کر لی۔ یہی امر مذہبیت سے تو بہ کرتا ہوں تو اس کی تو بہ قبول کی جائے گی اور اس پر سزائے ارتداد جاری نہیں کی جائے گی لیکن اگر گرفتاری کے بعد تو بہ کرتا ہے تو تو بہ قبول نہیں کی جائے چاہے وہ خود توبہ کرے۔

یہ بات اچھی طرح سمجھ لیجئے کہ مردانی ذمہ قی ہیں کیونکہ اس میں کوئی شک نہیں کہ وہ کافر ہیں۔ قصاص کافر ہیں۔ جس طرح کلر طیبہ "کاوالا اللہ محمد رسول اللہ" میں شک نہیں کہ یہ ہمارا کلمہ ہے اور جو اس میں شک کرے وہ مسلمان نہیں۔ اسی طرح مردانہ اسلام کا دینی اور اس کی ذریت کے کافر ہونے میں بھی کوئی شک نہیں، اور جہان کے کلر میں شک کرے وہ بھی مسلمان نہیں۔

کا دینی کافر ہونے کے باوجود اپنے کلر کو اسلام کے نام سے پیش کرتے ہیں۔ کہتے ہیں کہ یہی اہم تو "جماعت احمدیہ" ہیں۔ ہم تو مسلمان ہیں، لندن میں اپنی اپنی ہستی کا نام رکھا ہے۔ "اسلام آباد" اور کہتے ہیں کہ یہی ہم تو اسلام کی تبلیغ کرتے ہیں۔ جب بھی کسی مسلمان سے بات کرتے ہیں تو یہ کہہ کر دھوکا دیتے ہیں کہ یہی مولوی تو ویسے ہی باتیں کرتے ہیں، دیکھو ہم نماز پڑھتے ہیں، روزے رکھتے ہیں، یہ کرتے ہیں، وہ کرتے ہیں اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو خاتم النبیین سمجھتے ہیں۔ یہی اہل ہمارے تو شرابکدیت میں گھسا ہوا ہے اس میں گھسا ہوا ہے کہ میں صدق دل سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو خاتم النبیین مانا ہوں۔

لہذا مردانی ذمہ قی ہیں کیونکہ وہ اپنے کلر پر اسلام کو ڈھالتے ہیں۔ وہ شراب اور عیذاب پر نعوذ باللہ رحمہ کا لیل چپکاتے ہیں۔ وہ کتے کا گوشت حلال ذبیحہ کے نام فروخت کرتے ہیں۔ ساری دنیا جانتی ہے کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آخری نبی ہیں اور یہ مسلمانوں کا وہ عقیدہ ہے جس میں شک و شبہ کی کوئی گنجائش نہیں۔ جو احوال کے موافق یہاں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "لو کوا میں آخری نبی ہوں اور تم آخری امت ہو"۔

دوسرے زیادہ احادیث ایسی ہیں جن میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مختلف منوات سے، مختلف طریقوں سے، مختلف اسلوبوں سے، مختلف اعمار سے ختم نبوت کا مسئلہ سمجھایا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کوئی نبی نہیں، حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کسی کو نبوت نہیں دی جائے گی۔

آخری نبی یا خاتم النبین کے معنی یہ ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کسی شخص کے سر تاج نبوت نہیں رکھا جائے گا۔ اب کوئی شخص نبوت کی مسند پر قدم نہیں رکھے گا۔ جو پہلے نبی ہوا ہے کچھ۔ ان پر تو ہمارا پہلے سے ایمان ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم آخری نبی ہیں۔ آپ کے بعد کوئی شخص خلعت نبوت سے سرفراز نہیں ہوگا اور نہ امت کو ایسے نبی پر ایمان لانا ہوگا۔ اس طرف خاتم النبین کے معنی یہ ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی آمد سے نبیوں کی آمد بند ہوگی۔ ان پر ہرگز بھی۔ اب کوئی کسی قسم کا نبی نہیں بنے گا۔ لحاظ بند کر کے لگانے پر ہر لگا دیتے ہیں۔ جس کو "نیل کرنا" کہتے ہیں۔ ختم کے معنی "نیل کرنا" ہے۔ خاتم النبین کے معنی یہ ہیں کہ آپ کی آمد سے نبیوں کی فہرست سئل (Seal) کر دی گئی ہے۔ اب نہ تو اس کی فہرست سے کسی کو نکالا جاسکتا ہے اور نہ اس میں کسی اور کا نام داخل کیا جاسکتا ہے۔

لیکن قادیانی مرزائی تحریف کرتے ہیں کہ خاتم النبین کا یہ مطلب نہیں کہ آپ آخری نبی ہیں، نہ یہ کہ آپ کے بعد نبوت کا دروازہ بند ہے بلکہ یہ مطلب ہے کہ آج حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی عمر سے نبی ہا کر رہے۔ پہلے نبوت اللہ تعالیٰ خود دیا کرتے تھے لیکن اب یہ عمل اللہ تعالیٰ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے سپرد کر دیا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم صریح لائیں اور نبی ہائیں۔ لہذا لگتا ہے اور نبی ہوتا ہے (حالات تو دیکھئے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے سے چودہ سو سال کی امت میں نبی ہا بھی تو صرف ایک، اور وہ بھی بیچکا اور ٹکڑا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی عمر نے صرف ایک نبی ہایا اور وہ بھی صرف ایک قادیانی دجال۔ لہذا ہاٹ)

یہ ہے زعمہ کہ نام اسلام کا لیتے ہیں، لیکن اپنے کلمہ پر حاکم کہ قرآن کریم کی آیات کو ڈھالتے ہیں۔ اور اپنے بہت سے کلمہ کو یہ اسلام کے نام سے پیش کرتے ہیں۔ یہ غرور اور کتے کا گوشت بیچتے ہیں مگر حلال دلوں کو کہہ کر اور شراب بیچتے ہیں مگر حرم کا لیل چپکا کر کہ یہ لوگ اپنے دین و دہب کا اسلام کا نام نہ دیتے بلکہ سال سال کہہ دیتے کہ ہمارا اسلام سے کوئی تعلق نہیں تو ہمیں ان کے بارے میں اس قدر دھتھر ہونے کی ضرورت نہ ہوتی۔

قادیانیوں کو یہ حق آخر کس نے دیا ہے کہ وہ غلام احمد قادیانی کو نبی اور رسول سمجھیں اور ہمارا اسلام کا دھوٹی بھی

کریں؟ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کلمہ کو منسوخ کر کے اس کی جگہ مرزا غلام احمد قادیانی کماً مختصراً صلی اللہ علیہ وسلم کی حیثیت سے دنیا کے سامنے پیش کریں۔ اس کا کلمہ جاری کرانیں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی وحی (قرآن کریم) کے بجائے مرزا کی وحی (تذکرہ) کو واجب الاجار اور مدارج نجات قرار دیں اور پھر وصیائی کے ساتھ یہ بھی کہیں کہ ہم مسلمان ہیں اور غیر احمدی کافر ہیں۔

مرزا خیر احمد لکھتا ہے۔ ”ہر ایک ایسا شخص جو سوئی کو تو مانا ہے مگر جینی کو نہیں مانا یا جینی کو مانا ہے مگر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو نہیں مانا ہے۔ پر سچا مومن (مرزا قادیانی) کو نہیں مانا وہ نہ صرف کافر بلکہ بچا کافر اور دائرہ اسلام سے خارج ہے۔“ (کمال الفصل صفحہ 110)

قادیانی دعوے کرتے ہیں کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا دو دھندہ دیا میں آنا مقدر تھا۔ پہلی دھندہ آپ مکہ مکرمہ میں آئے اور آپ کی یہ بیعت تیرہ سو سال تک رہی۔ چودھویں صدی کے شروع میں آپ مرزا قادیانی کے روپ میں قادیان میں دوبارہ مبعوث ہوئے۔ اس لئے ان کے نزدیک غلام احمد قادیانی خود محمد رسول اللہ ہے اور کلمہ طیبہ میں محمد رسول اللہ سے مرزا مراد لینے ہیں۔

چنانچہ مرزا خیر احمد لکھتا ہے۔ ”سچا مومن (مرزا قادیانی) خود محمد رسول اللہ ہیں جو اشاعت اسلام کیلئے دوبارہ دنیا میں مبعوث کئے گئے۔ اس لئے ہم کو کسی سے کلمہ کی ضرورت نہیں۔ ہاں اگر محمد رسول اللہ کی جگہ کوئی اور آقا ضرورت پیش آتی“ (کمال الفصل صفحہ 158)۔ گویا ”لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ“ کے معنی ان کے نزدیک ہیں ”لا الہ الا اللہ مرزا رسول اللہ“ (نمود باطل) مجدد دوبارہ قادیان میں آیا ہے۔

کہنا یہ ہے کہ انہوں نے نبی الگ، حایا، قرآن الگ، حایا (جس کا نام ”تذکرہ“ ہے اور جس کی حیثیت مرزا میوں کے نزدیک وحی ہی جو مسلمانوں کے نزدیک توحید، نبیوں، انجیل اور قرآن کریم کی ہے) امت الگ، حائے، شریعت الگ، حائے، کلام الگ، حایا، دوا پہنچانے کا نام اسلام رکھتے ہیں۔۔۔۔ اور ہمارے دین کا نام مکر رکھتے ہیں۔ حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا لایا ہوا دین قادیانوں کے نزدیک (نمود باطل) مکر ہو گیا اور مرزا کا دین ان کے نزدیک اسلام ہے۔ ہم قادیانوں سے پوچھتے ہیں کہ تم ہمیں جو کافر کہتے ہو، ہم نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے دین کی کس بات کا انکار کیا ہے؟ کیا مرزا کے آنے سے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا دین مکر بن گیا؟ مرزا سے پہلے تو محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا دین اسلام کہلاتا تھا اور اس کے ماننے والے مسلمان کہلاتے ہیں۔ لیکن مرزا آیا اور اس کی سبزدی سے محمد رسول اللہ کا دین مکر بن گیا اور اس کے ماننے



والے کا کرکھلائے۔ (العیاذ باللہ)

اس سے بڑھ کر غضب کیا ہو سکتا ہے؟ مرزا کے وہ جرم ہوئے۔ ایک یہ کہ نبوت کا دعویٰ کر کے ایک بنادین ایسا ہو گیا اور اس کا نام اسلام رکھا۔ دوسرا جرم یہ کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لائے ہوئے دین کو کٹر کرکھلا۔ مرزا کے دین کے سامنے والے مسلمان اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے والے ان کے نزدیک کافر۔۔۔ مجھے بتانے کہ کیا کسی یہودی نے، کسی عیسائی نے، کسی ہندو کو نے، کسی چوہڑے نے، کسی پاری بھوسی نے اس جرم کا ارتکاب کیا ہے؟ اب تو آپ کی سمجھ میں آ گیا ہوگا کہ مرزا کا دینیائی اور مرزا نیچوں کا کٹر کس قدر بدترین ہے۔ اور یہ دنیا بھر کے کافروں سے بدتر کافر ہیں۔

یہ دعویٰ ہیں جو اسلام کو کٹر اور کٹر کو اسلام کہتے ہیں اور شریعت کے مطابق زمرہ قبیح واجب القتل ہوتا ہے۔ یہ قادیانیوں کے ساتھ حکومت پاکستان کی رعایت ہے کہ ان کو زعمہ دے دینے کا حق دیا ہے۔ یہ دنیا میں خود چلاتے ہیں کہ پاکستان میں ہم پر ظلم ہو رہا ہے۔ یہ حکومت پاکستان کی شرافت سے ناجائز فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ حکومت نے ان پر کوئی پابندی نہیں لگائی۔ ان کو صرف یہ کہا کہ تم محمد رسول اللہ کے دین کو کٹر اور اپنے دین کو اسلام نہ کہو۔ قادیانیوں پر اس سے زیادہ اور کوئی پابندی نہیں لگائی۔ شریعت کے فتویٰ سے تم واجب القتل ہو۔ حکومت پاکستان نے تمہیں رعایت دے رکھی ہے۔ تم پاکستان میں بڑے بڑے مہدوں پر قائم ہو۔ اس کے باوجود بھی اقوام حمہ میں، کبھی یہودیوں اور عیسائیوں میں اور نہ معلوم کن کن لوگوں کی عدالتوں میں تم فریاد کرتے ہو کہ حکومت پاکستان نے ہمارے حقوق غضب کر لیے ہیں۔ حکومت پاکستان نے تمہارے کیا حقوق غضب کر لیے؟ ہم نے تمہارا کیا قصور کیا ہے؟ پاکستان کی حکومت نے تمہارا کیا بکاڑا ہے؟ تم سے صرف یہ کہا گیا ہے کہ کرکھلیے "لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ" ہمارا ہے۔ ہم کیسے اجازت دے سکتے ہیں؟ کہ تم مرزا کا نام لے کر محمد رسول اللہ کی حیثیت سے دنیا کے سامنے بیٹھ کر؟ ہم کیسے اجازت دے سکتے ہیں؟ کہ تم اپنے کٹر اور زعمہ کا اسلام کے نام سے پھیلاؤ؟ تم کٹر بڑھ کر مسلمانوں کو دھوکہ دے رہے ہو۔ تمہارے منہ سے "لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ" کے ساتھ ساتھ الفاظ ادا کرنا ہمارے کٹر طیبہ کی توہین ہے۔ ہمارے نبی کی توہین ہے، ہمارے اسلام کی توہین ہے، ہم تمہیں اس توہین کی اجازت کس طرح دیں؟ لہذا یہ دعویٰ ہیں اور دعویٰ بھی مرزا کی طرح واجب القتل ہوتا ہے۔

**مترجم اور اس کی نسل کا حکم**

اب میں ایک اور مسئلہ کا ذکر کرتا ہوں۔ اصول یہ ہے کہ مرتد کو تین دن کی سہلت کے بعد قتل کر دیا جاتا ہے لیکن مرتدوں کی ایک جماعت یمن جائے، ایک پارٹی یمن جائے اور اسلامی حکومت ان پر قابو نہ پا سکے، اس لیے وہ قتل نہ کئے جا سکیں اور رفتہ رفتہ اصل مرتد مرکب جائیں اور ان مرتدوں کی نسل جاری ہو جائے۔ مثال کے طور پر کسی ہستی کے لوگوں نے خطہ طور پر مسیحیت قبول کر لی (نحوہ ہاتھ) اب کسی نے ان کو پکڑ کر قتل نہیں کیا یا وہ پکڑ میں نہیں آ سکے۔ اس کے بعد یہ لوگ جو خود مسیحائی بنے تھے مرکز ختم ہو گئے۔ پیچھے ان کی نسل رہ گئی جو خود مسلمان سے مسیحائی نہیں ہوئی تھی بلکہ انہوں نے اپنے آباؤ اجداد سے مسیحائی مذہب لیا تھا۔ مرتد کی اولاد کو جس دھڑے کے ساتھ اسلام لانے پر مجبور کیا جائے گا مگر قتل نہیں کیا جائے گا کیونکہ مرتد کی اولاد مرتد نہیں وہ سادہ کافر ہے۔

### زندہ بقیہ ہرزاشی اور اس کی نسل کا حکم

لیکن قادیانیوں کی سونسیلیں بھی بدل جائیں تو ان کا حکم ذہنی اور مرتد کا رہے گا۔ سادہ کافر کا حکم نہیں ہوگا کیوں؟ اس لیے کہ ان کا جرم یہ ہے یعنی کفر کو اسلام اور اسلام کو کفر کرنا، یہ جرم ان کی آئینہ نسلوں میں بھی پایا جاتا ہے۔ الفرض قادیانی جتنے بھی ہیں خواہ وہ اسلام چھوڑ کر مرتد ہوئے ہوں، قادیانی ذہنی بنے ہوں یا وہ ان کے جنرل ”بیٹائی احمدی“ ہوں قادیانیوں کے گھر میں پیدا ہوئے ہوں اور یہ کفر ان کو دہائے میں ملا ہوا ہے ان سب کا ایک ہی حکم ہے یعنی مرتد اور ذہنی کا۔۔۔ کیونکہ ان کا جرم صرف یہ نہیں کہ وہ اسلام کو چھوڑ کر کافر بنے ہیں بلکہ ان کا جرم یہ ہے کہ دین اسلام کو کفر کہتے ہیں۔ اور اپنے دین کفر کو اسلام کا نام دیتے ہیں۔ اور یہ جرم ہر قادیانی میں پایا جاتا ہے۔ خواہ وہ اسلام چھوڑ کر قادیانی بنا ہو یا بیٹائی احمدی قادیانی ہو۔۔۔ اس مسئلہ کو خوب سمجھ لیجئے۔ بہت سے لوگوں کو قادیانیوں کی جگہ حقیقت معلوم نہیں۔

میرا دور آپ کا ہر مسلمان کا فرض کیا ہونا چاہیے؟ قادیانیت نے ہمارا رشتہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کاٹنے کی کوشش کی ہے۔ وہ ہمیں کافر کہتے ہیں۔ حالانکہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دین کو ماننے ہیں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا دین جس کو ہم ماننے ہیں، وہ حق کفر نہیں ہو سکتا۔ جو شخص ہمیں کافر کہتا ہے۔ وہ ہمارے دین کو کفر کہتا ہے۔ وہ ہمارا رشتہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے کاٹا ہے۔ وہ یہ دعویٰ کرتا ہے کہ یہ سب ناجائز اولاد ہیں۔

اب مسلمانوں کی غیرت کا تقاضا کیا ہونا چاہیے؟ ہماری غیرت کا اصل تقاضا تو یہ ہے کہ دنیا میں ایک قادیانی

بھی دعوہ نہ ہے۔ بکرا بکرا کر ٹیڑھوں کو مار دیں۔ یہ میں جذباتی بات نہیں کر رہا بلکہ حقیقت یہی ہے۔ اسلام کا فتویٰ یہی ہے۔ مرتد اور ذمہ دینی کے بارے میں اسلام کا قانون یہی ہے مگر یہ دعوہ گیر حکومت کا کام ہے۔ ہم انفرادی طور پر اس پر قادر نہیں۔ اس لیے کم از کم اتحاد تو ہونا چاہیے کہ ہم قادیانیوں سے مکمل قطع تعلق کریں۔ ان کو اپنی کسی مجلس میں، کسی محل میں برداشت نہ کریں۔ ہر سطح پر ان کا مقابلہ کریں اور جو لے کر اس کی ماں کے گھر تک پہنچا کر آئیں۔

اللہ مدد ہم نے جو لے کر اس کی ماں کے گھر تک پہنچا دیا ہے۔ برطانیہ قادیانیوں کی ماں ہے۔ جس نے ان کو جنم دیا۔ اب انکا گھر خراب ہو رہا ہے اپنی ماں کی گود میں جا بیٹھا ہے اور وہاں سے دنیا بھر کے مسلمانوں کو لٹکا رہا ہے۔ یہ رہا، امریکہ، افریقہ کے وہ جو لے بھالے مسلمان جو نہ پوری طرح اسلام کو سمجھتے ہیں۔ زبان کو قادیانیت کی حقیقت کا علم ہے۔ وہ قادیانیت کو نہیں جانتے ہیں کہ وہ کیا ہے؟ ان کو اعلیٰ علم کے پاس چلیئے گا بھی موقع نہیں ملتا۔ ہمارے ان جو لے بھانچوں کو قادیانی، مرتد بنانے کا فیصلہ کر چکے ہیں اور وہ اس کا اعلان کر رہے ہیں۔ اس کے لیے اریوں کمریوں کی ہڑائیے بنا رہے ہیں لیکن اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے ”مالی مجلس تحفظ ختم نبوت“ نے بھی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا بھڑا پوری دنیا میں بکھر کرے کا فیصلہ کر لیا ہے۔ جس طرح پاکستان میں قادیانیوں کی حقیقت مکمل بھیجی ہے اور وہ مسلمانوں سے کانٹے جا چکے ہیں۔ انشاء اللہ الصریح پوری دنیا میں، دنیا کے ایک حصے میں قادیانیوں کی عقلی کھل کر رہے گی۔ ایک وقت آئے گا کہ پوری دنیا اس حقیقت کو تسلیم کرے گی کہ مرزائی مسلمان نہیں بلکہ یہ اسلام کے خدا ہیں۔ محمد مرثی صلی اللہ علیہ وسلم کے خدا ہیں۔ پوری انسانیت کے خدا ہیں۔ انشاء اللہ پوری دنیا میں قادیانیت کے خلاف تحریک چلے گی اور آخری مرحلہ محمد مرثی صلی اللہ علیہ وسلم کے تلامذوں کی ہوگی اور ان کی قربانیاں رنگ لائیں گی اور قادیانی بائبل کو صوبہ ملت سے کاٹ کر الگ کر دیا جائیگا۔ انشاء اللہ پوری دنیا میں دیر سویر یہی ہوگا۔ اللہ تعالیٰ مجلس تحفظ ختم نبوت نے مالی سطح پر کام شروع کیا ہوا ہے۔ میں ہر اس مسلمان سے، جو محمد مرثی صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت کا خواستگار ہے، یہ اپیل کرتا ہوں کہ وہ ختم نبوت کے بھڑے کو ہرے عالم میں بکھر کرنے کے لیے مالی مجلس تحفظ ختم نبوت سے ہر ہر تعاون کرے اور تمام مسلمان قادیانیوں، مرزائیوں کے بارے میں ایمانی و دینی غیرت کا مظاہرہ کریں۔ ہر مسلمان اس سلسلے میں جو قربانیاں پیش کر سکا ہے وہ پیش کرے۔

وآخر دعوانا ان الحمد لله رب العلمین.

# قادیانی

قادیانی ارتد اوجھیلانے کے لئے اربوں روپے کی رقم خرچ کر رہے ہیں اور کفر و ارتداد پر  
مبنی لڑچک کثیر تعداد میں چھپا کر پوری دنیا میں تقسیم کر رہے ہیں۔ قادیانی ہمارے نوجوانوں  
کو دام فریب میں پھنسا کر مرتد بنا رہے ہیں۔ اس خطرناک صورت حال سے نمٹنے کے  
لئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عاشقوں سے ہر ذور اہل کی جاتی ہے کہ وہ  
رد قادیانیت پر مشتمل لڑچک چھپا کر مہلت تقسیم کرنے کے لئے **مرکز سیراجیہ** سے رابطہ کریں  
چاکر امت مسلمہ کی جی نسل فقہ قادیانیت سے آگاہ ہو سکے اور کسی کی متاع ایمان نہ لٹ سکے۔  
عطیات کرٹ اکاؤنٹ نمبر 82-1246 نام مرکز سیراجیہ پوسٹ HBL قیصری ایریا گلبرگ میں بھیجیں

## قادیانیوں کا مکمل بائیکاٹ

ان کی مصنوعات اور شیڈ ان کا بائیکاٹ کرنا ہر عاشق رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا دینی و ملی فریضہ  
ہے۔ خدا تعالیٰ ہم سب کو شرکی حولہ کیوں میں شاخ محشر جناب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم  
کی شفاعت نصیب فرمائے (آمین)

اے مسلمان! مجھے کسی قادیانی سے ملے  
تو گنبد خضریٰ میں دل منٹنے لگتا ہے

7 ستمبر 1974ء کو پاکستان کی منتخب پارلیمنٹ نے قادیانیوں کو ان کے کفریہ عقائد کی بناء پر غیر مسلم اقلیت قرار  
دیا۔ 26 اپریل 1983ء کو حکومت پاکستان نے قادیانیوں کو شعائر اسلام استعمال کرنے سے روک دیا۔ آپ کو سلطان ظاہر کرنے  
اور قادیانیت کی تبلیغ کرنے سے روک دیا۔ اگر کوئی قادیانی ایسا کرتا نظر آئے تو تعزیرات پاکستان کی دفعہ 298/C کے تحت  
ثبوت اور محضر زمین علاقہ کے سمراتھان میں جا کر ان کے خلاف مقدمہ درج کروائیں۔ یہ آپ کا قانونی اور دینی فریضہ ہے۔

**مرکز سیراجیہ کی نمبر 4، اکرم پارک، غالب مارکیٹ گلبرگ VIII، لاہور فون: 5877456**  
www.endofprophethood.com markazsirajia@hotmail.com

خدا تعالیٰ ہم سب کو ایمان کے سوسنہات پر ہر قسم کا لڑچک منسوب ہونا سے روکے تاکہ کثرت حاصل کریں اور سارا جنت کی شہرہ جی کے لیے پہنچ کر